## ایگریکلچر مارکیٹنگ انفارمیشن سروس

زرعی اجناس کی پیداوار کا معاملہ صنعتی اشیاء سے یکسر مختلف ہے۔ صنعتی اشیاء کی پیداوار کو طلب اور منڈی میں قیمت کے مطابق کم یا زیادہ کیا جاسکتا ہے۔ جبکہ تمام زرعی اجناس کی صورتحال مختلف ہے۔ایک کاشتکار کے کسی فصل کیلئے مختص کردہ رقبہ کے فیصلہ کے ساتھ ہی آئندہ پیداوار کی قیمت کا تعین ہوجاتا ہے فصل بعد از کاشت یقینی طور پر منڈی میں آئے گی۔ایک بڑی فصل منڈی میں آنے پر اس جنس کی مجموعی رسد طلب سے بڑھ جاتی ہے نتیجہ کے طور پر اس کی قیمت گر جاتی ہے۔بعض اوقات تو یہ پیداواری لاگت سے بھی کم ہوجاتی ہے۔اسطرح جب کسان کو اسکی جنس کی قیمت پیداواری لاگت سے کم ملے گی تو آئندہ سال وہ اس فصل کیلئے کم رقبہ زیرِ کاشت لائے گا۔

### درج ذیل عناصر قیمتوں میں اُتار چڑھاؤ کا باعث بنتے ہیں:۔

- پیداواری عناصر کی قیمتوں میں تغیر
- پچھلے سال کی قیمتیں
- ماحولیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے پیداوار میں فرق
- موجودہ بین الاقوامی قیمتیں
- قیمتوں کے بارے حکومتی حکمتِ عملی
- صارف کی ترجیح

ان تمام مشکلات کے تدارک کیلئے محکمہ زرعی مارکیٹنگ حکومت پنجاب نے ایک نئے ترقیاتی منصوبہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کے قیام کا آغاز کیا ہے۔ اس منصوبہ کے تحت کاشتکاروں اور زراعت سے منسلک تمام کاروباری حضرات کو مقامی اور بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کی تازہ ترین قیمتوں اور دیگر معلومات کے بارے میں صحیح اور بروقت اطلاعات فراہم کی جارہی ہیں۔ اس سلسلہ میں درج ذیل ذرائع استعمال کیے جارہے ہیں۔

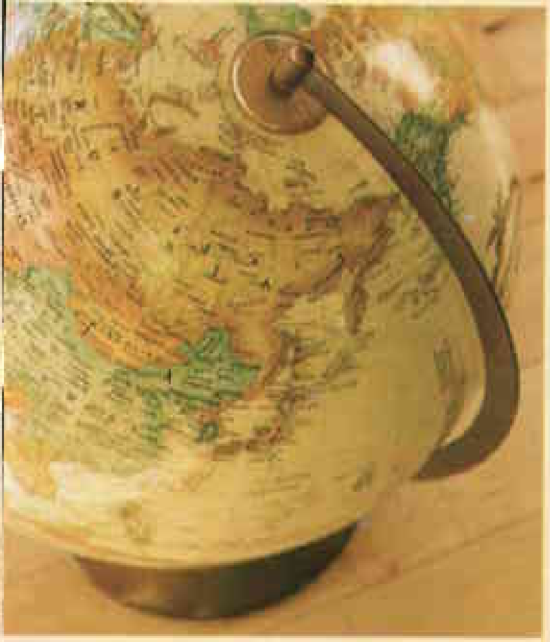

## زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن سروس کی اہم خدمات

- زرعی مارکیٹنگ کی ویب سائٹ کا قیام www.punjabagmarket.info
- تحقیقاتی رپورٹیں، معلوماتی کتابچے اور ہینڈ آؤٹس
- سیمینار اور ورکشاپس
- کسانوں، تاجروں اور سٹاف کی ٹریننگ
- زرعی منڈیوں میں الیکٹرانک ریٹ بورڈ کی تنصیب
- ٹال فری فون نمبر 0800-51111
- موبی لنک نیٹ ورک پر کسان سروس کا اجراء
  منڈیوں کے بھاؤ کیلئے 700 ڈائل کریں

**زراعت سے تعلق رکھنے والے تمام حضرات سے التماس ہے کہ زرعی مارکیٹنگ انفارمیشن کی مندرجہ بالا خدمات سے زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل کریں۔**

## آم کی تاریخ

اس بارے میں یقین سے نہیں کہا جاسکتا کہ آم کی ابتدا کہاں سے ہوئی۔ لیکن زیادہ تر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کا ارتقاء جنوب اور جنوب مشرقی ایشیائی خطہ سے ہوا۔ اور یہ خطہ فلپائن، انڈونیشیا، ہندستان، سری لنکا، پاکستان اور بنگلہ دیش پر مشتمل ہے۔ جنوبی ایشیاء میں آم چار ہزار سال سے زائد عرصہ سے اُگایا جاتا ہے۔ اور اس علاقہ کی ثقافت میں اسے خاص مقام حاصل ہے۔ فلپائن میں اسے قومی نشان کی حیثیت دی جاتی ہے۔ ہندستان میں پائے جانے والے ہندوؤں کے ویدوں میں اس کا تذکرہ "دیوتا کی خوراک" کھانے کے طور پر آتا ہے۔ اور آم کے پتوں کو شادی بیاہ اور مذہبی رسومات میں سجاوٹ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

آم کا انگریزی نام مینگو (Mango) کا ماخذ تامل اور ملایا زبان کا لفظ مانگا (Manga) ہے۔ جو بعد میں پرتگالی زبان میں بھی شامل ہو گیا۔ آم بنیادی طور پر گرم علاقے کا پھل ہے۔ اس لئے منطقہ حارہ اور اس سے منسلک دوسرے گرم علاقوں میں اس کے باغات کثرت سے لگائے جاتے ہیں۔ ایک مکمل پکے ہوئے آم میں مندرجہ ذیل غذائی اجزاء پائے جاتے ہیں۔

## آم کے غذائی اجزاء

| | | | |
|---|---|---|---|
| پانی | 81 فیصد | ریشہ جات | 0.7 فیصد |
| لحمیات | 06 فیصد | نشاستہ | 16.9 فیصد |
| چکنائی | 04 فیصد | نمکیات | 0.4 فیصد |

جبکہ اس میں پائے جانے والے نمکیات میں کیلشیم فاسفورس، فولاد اور حیاتین شامل ہیں۔ حیاتین "ج" نسبتاً زیادہ مقدار میں پایا جاتا ہے۔ سبز یا کچے آم میں نشاستہ کی مقدار کافی زیادہ ہوتی ہے۔ جو آم کی پختگی کے ساتھ ساتھ گلوکوز، سکروز اور مالٹوز میں تبدیل ہوتی جاتی ہے۔

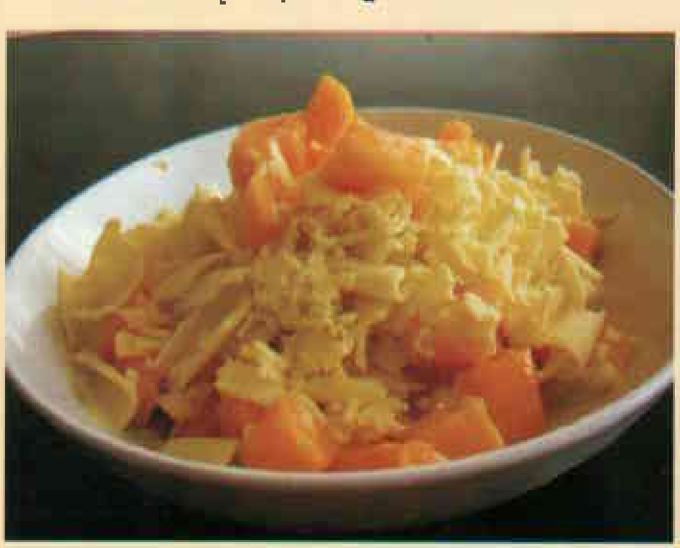

عالمی سطح پر انڈیا آم پیدا کرنے والا سب سے بڑا ملک ہے۔ دنیا میں آم کے باغات کا 17 فیصد 3954 ہزار ایکڑ سے زائد رقبہ انڈیا میں پایا جاتا ہے۔ اور ان سے تقریباً 108 لاکھ ٹن پیداوار حاصل ہوتی ہے۔ جو کل عالمی پیداوار کا 39.7 فیصد بنتی ہے۔ اس کے علاوہ چین، تھائی لینڈ، میکسکو، اور انڈونیشیا آم پیدا کرنے والے بڑے ممالک ہیں۔ پاکستان رقبہ کے لحاظ سے آٹھویں نمبر پر اور پیداوار میں چھٹے نمبر پر ہے۔ انڈیا اور چین کی فی ایکٹر پیداوار 3 ٹن جبکہ پاکستان کی 4 ٹن ہے۔

# دنیا میں آم کے باغات کا رقبہ (ہزار ایکڑ)

| نمبر شمار | ممالک | سال 2001 | سال 2002 | سال 2003 | سال 2004 |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | انڈیا | 3756 | 3904 | 3954 | 3954 |
| 2 | چین | 960 | 974 | 1010 | 1034 |
| 3 | انڈونیشیا | 356 | 456 | 393 | 772 |
| 4 | تھائی لینڈ | 667 | 667 | 667 | 667 |
| 5 | میکسیکو | 381 | 400 | 430 | 410 |
| 6 | فلپائن | 331 | 372 | 384 | 393 |
| 7 | نائجیریا | 309 | 309 | 309 | 309 |
| 8 | پاکستان | 233 | 245 | 254 | 255 |
| 9 | گینیا | 111 | 193 | 198 | 203 |
| 10 | برازیل | 167 | 165 | 168 | 172 |
| میزان | | 7420 | 7684 | 7766 | 8168 |
| میزان باقی 75 ممالک | | 11159 | 11464 | 11578 | 12382 |
| عالمی میزان | | 21134 | 21955 | 22146 | 23730 |

عالمی ادارہ خوراک وزراعت

# آم کی عالمی پیداوار (ہزار ٹن)

| نمبر شمار | ممالک | سال 2001 | سال 2002 | سال 2003 | سال 2004 |
|---|---|---|---|---|---|
| 1 | انڈیا | 10060 | 10640 | 10780 | 10800 |
| 2 | چین | 3273 | 3513 | 3571 | 3582 |
| 3 | تھائی لینڈ | 1700 | 1700 | 1700 | 1700 |
| 4 | میکسیکو | 1577 | 1523 | 1362 | 1573 |
| 5 | انڈونیشیا | 923 | 1403 | 1526 | 1438 |
| 6 | پاکستان | 990 | 1037 | 1035 | 1056 |
| 7 | فلپائن | 882 | 956 | 1006 | 968 |
| 8 | برازیل | 782 | 842 | 925 | 950 |
| 9 | نائجیریا | 730 | 730 | 730 | 730 |
| 10 | مصر | 325 | 287 | 319 | 375 |
| | میزان | 21243 | 22632 | 22954 | 23171 |
| | میزان باقی 75 ممالک | 3685 | 3888 | 4088 | 4017 |
| | عالمی میزان | 24928 | 26520 | 27041 | 27188 |

عالمی ادارہ خوراک وزراعت

دنیا میں آم کی گیارہ سو سے زائد اقسام موجود ہیں۔ جن میں سے تقریباً ایک ہزار برِصغیر میں پائی جاتی ہیں۔ ہر قسم اپنی زمینی اور غذائی ضروریات درجہ حرارت کی برداشت اور مخصوص ماحول کی بنا پر ایک خاص علاقے میں بہتر پھل پھول سکتی ہے اسی لئے بہت سے علاقے آم کی ایک خاص نسل کی پیداوار کے لحاظ سے شہرت رکھتے ہیں۔ انڈیا میں ریاست مہاراشٹر آم کی "الفانسو" قسم کی پیداوار کے لحاظ سے بہت مقبول ہے۔ ریاست اتر پردیش میں دسہری آم اپنی خاص خوشبو اور ذائقہ کی بنا پر ایک خاص مقام رکھتا ہے۔ ٹامی اٹکنز (Tommy Atkins) آموں کی وہ قسم ہے جو بین الاقوامی منڈی میں سب سے زیادہ فروخت کی جاتی ہے۔

## پاکستان میں آم کی پیداوار

آم غذائیت کے اعتبار سے پھلوں میں ممتاز حیثیت رکھتا ہے۔ یہ منفرد لذت وذائقہ کی وجہ سے پھلوں کے بادشاہ کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ آم بڑوں وبچوں میں یکساں مقبول ہے۔ گرم مرطوب ہوا اسکی بڑھوتری اور پھل کے ذائقہ میں انفرادی حیثیت رکھتی ہے جس کی وجہ سے پاکستان کے آم کو دنیا بھر میں ممتاز مقام حاصل ہے۔

پاکستان میں آم کی کُل پیداوار تقریباً 1753 ہزار ٹن ہے۔ جو تقریباً 387 ہزار ایکٹر باغات سے حاصل ہوتی ہے۔ پنجاب اور سندھ آم کے بڑے پیداواری صوبہ جات ہیں۔ اور ملکی پیداوار میں ان کا حصہ بالترتیب 76 اور 23 فیصد ہے۔

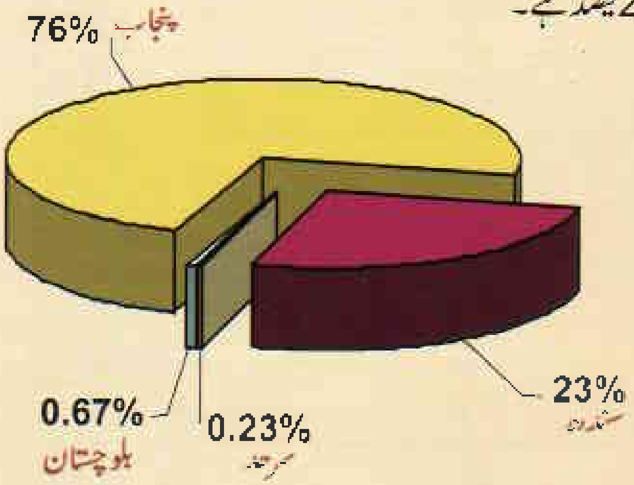


پنجاب میں آم کی مالدا، دسہری، لنگڑا، چونسہ، انور رٹول اور ثمر بہشت مشہور اقسام ہیں۔ چونسہ دیر سے پکنے والی قسم ہے اسی وجہ سے یہ زیادہ دیر تک منڈی میں دستیاب رہتا ہے۔ صوبہ سندھ میں سندھڑی، گلاب خاص، بیگن پالی اور نیلم نمایاں اقسام ہیں۔ صوبہ سندھ میں درجہ حرارت صوبہ پنجاب کی نسبت زیادہ ہوتا ہے۔ اسلئے یہ اقسام پنجاب کے پھل کی نسبت جلد منڈی میں آجاتی ہیں۔

## پاکستان میں آم کے باغات کا رقبہ (ہزار ایکٹر)

| سال | پنجاب | سندھ | سرحد | بلوچستان | پاکستان |
|---|---|---|---|---|---|
| 2000-01 | 122.32 | 111.20 | 0.49 | 5.68 | 239.70 |
| 2001-02 | 125.28 | 113.18 | 0.49 | 5.68 | 244.64 |
| 2002-03 | 133.44 | 114.91 | 0.74 | 4.94 | 254.03 |
| 2003-04 | 134.18 | 116.39 | 0.74 | 3.46 | 254.77 |
| 2004-05 | 248.59 | 121.58 | 0.74 | 3.46 | 374.37 |
| 2005-06 | 259 22 | 123 56 | 0 74 | 3.46 | 386.97 |

وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

## پاکستان میں آم کی پیداوار (ہزار ٹن)

| سال | پنجاب | سندھ | سرحد | بلوچستان | پاکستان |
|---|---|---|---|---|---|
| 2000-01 | 634.90 | 340.30 | 2.30 | 12.30 | 989.80 |
| 2001-02 | 650.30 | 371.50 | 2.50 | 12.80 | 1037.10 |
| 2002-03 | 684.20 | 335.90 | 3.20 | 11.30 | 1034.60 |
| 2003-04 | 707.80 | 338.40 | 3.10 | 6.60 | 1055.90 |
| 2004-05 | 1311.98 | 349.60 | 3.20 | 6.50 | 1672.00 |
| 2005-06 | 1391.80 | 352.40 | 3.20 | 6.50 | 1753.90 |

وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

مندرجہ بالا گوشواروں میں دیئے گئے گزشتہ چھ سالوں کے اعداد و شمار کے مطابق آم کے باغات کے رقبہ اور پیداوار میں بتدریج اضافہ ہو رہا ہے لیکن فی ایکڑ پیداوار تسلی بخش نہیں ہے۔ آم کی کمی کے اسباب جو مشاہدے میں آئے ان میں غیر معیاری پودوں کی کاشت، غیر موزوں اقسام کی کاشت، پودوں کی غیر مناسب کانٹ چھانٹ، زمینی صحت کی خرابی، ناقص آب پاشی، غذائی ضروریات کی عدم فراہمی، غیر مناسب مخلوط کاشت، پودوں کی نامناسب دیکھ بھال اور نگہداشت، ناقص تجارت، مناسب ہوا توڑ باڑوں کا فقدان، موسمی تغیر و تبدل، باغبان حضرات کی عدم دلچسپی، اہم ہیں۔ پچھلے کئی سالوں کے زیرِ کاشت رقبہ میں اضافہ نہ ہونے کے برابر تھا۔ اس کے علاوہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی اضافہ نہیں ہو رہا تھا۔ مگر پچھلے دو سالوں سے آم کے زیرِ کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ہوا جس کی وجہ سے آم کی برآمد میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ درج ذیل گوشوارہ آم کے زیرِ کاشت رقبہ اور فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کو ظاہر کرتا ہے۔

## پاکستان میں آم کی فی ایکڑ پیداوار (ٹن فی ایکڑ)

| سال | پنجاب | سندھ | سرحد | بلوچستان | پاکستان |
|---|---|---|---|---|---|
| 2000-01 | 2.10 | 1.23 | 1.88 | 0.87 | 1.67 |
| 2001-02 | 2.10 | 1.32 | 2.04 | 0.91 | 1.71 |
| 2002-03 | 2.07 | 1.18 | 1.75 | 0.92 | 1.65 |
| 2003-04 | 2.13 | 1.17 | 1.70 | 0.77 | 1.67 |
| 2004-05 | 2.13 | 1.16 | 1.75 | 0.76 | 1.80 |
| 2005-06 | 2.17 | 1.15 | 1.75 | 0.76 | 1.83 |

وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

# صوبہ پنجاب میں آم کی کاشت

پودوں کی نشوونما کے لیے 27 سنٹی گریڈ درجہ حرارت نہایت موزوں ہے۔ تاہم اس کی کاشت 47 سنٹی گریڈ تک بھی ممکن ہے۔ اسی لیے صوبہ پنجاب میں ملتان، رحیم یار خان، مظفر گڑھ، بہاولپور، خانیوال اور وہاڑی جو گرم آب و ہوا کے اضلاع ہیں، آم کی پیداوار کے لیے مشہور ہیں۔ تاہم اس کے باغات دوسرے اضلاع میں بھی لگائے جاتے ہیں۔ درج ذیل گوشوارہ پنجاب کے اضلاع میں آم کی پیداوار کو ظاہر کیا گیا ہے۔

## صوبہ پنجاب میں آم کے باغات کا رقبہ اور پیداوار (سال 06-2005)

| نمبر شمار | ضلع | رقبہ (ایکڑ) | پیداوار (ٹن) | فیصد حصہ |
|---|---|---|---|---|
| 1 | ملتان | 76001 | 431173 | 30.98 |
| 2 | رحیم یار خان | 54999 | 369513 | 26.55 |
| 3 | مظفر گڑھ | 47000 | 219282 | 15.78 |
| 4 | خانیوال | 32300 | 144670 | 10.39 |
| 5 | بہاولپور | 10749 | 59383 | 4.27 |
| 6 | وہاڑی | 6600 | 30054 | 2.16 |
| 7 | ساہیوال | 4851 | 19913 | 1.43 |
| 8 | جھنگ | 4332 | 19407 | 1.39 |
| 9 | بہاولنگر | 3336 | 18672 | 1.34 |
| 10 | اوکاڑہ | 3089 | 14071 | 1.01 |
| | **میزان** | **243258** | **1326138** | **95.28** |
| | دیگر اضلاع | 15909 | 65648 | 4.72 |
| | **کُل میزان** | **259166** | **1391786** | **100.00** |

وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

## پاکستان سے آم کی برآمد

پاکستانی آم دنیا کے بیشتر ممالک کو برآمد کیا جارہا ہے۔لیکن اسکی زیادہ تر برآمد مشرقِ وسطیٰ کے ممالک کو کی جاتی ہے۔جو آم کی مجموعی برآمد کے تقریبا83 فیصد ہے۔اسکی بڑی منڈیوں میں متحدہ عرب امارات،سعودی عرب،کویت،عمان،برطانیہ شامل ہیں۔آج سے پانچ سال پیشتر اسکی برآمد نہ ہونے کے برابر تھی۔لیکن2003-04 میں اسکی برآمد تقریبا77 ہزار ٹن ہوگئی۔رواں سال میں آم کی پیداوار میں نمایاں کمی کے باوجود 80ہزار ٹن کا برآمدی ہدف حاصل کیا جاچکا ہے۔جس سے30 ملین ڈالر سے زائد زرِمبادلہ حاصل ہوا۔آم کی برآمد کو بڑھانے میں ایک نمایاں ہاتھ اسکی سمندری راستہ کے ذریعہ سے ترسیل ہے۔جس کے ذریعے کم خرچ میں زیادہ مقدار کو بین الاقوامی منڈی تک پہنچایا جاسکتا ہے۔آم کی برآمد کو بڑھانے کیلئے نئی منڈیاں بھی تلاش کی گئی ہیں جن میں چین،ایران،آسٹریلیا،روس اور مشرقی یورپ کے ممالک شامل ہیں۔بین الاقوامی معیار کے تقاضوں کو پورا کرنے کیلئے ایک مینگو گریڈر چین کے محکمہ کوارنٹین(Qurantine) کے پاس رجسٹر کیا جاچکا ہے،جبکہ دو مزید پلانٹ جدید عالمی تقاضوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے قائم کئے جاچکے ہیں۔اس وقت ضرورت اس امر کی ہے۔کہ اسکی برآمد کو زیادہ سے زیادہ کیا جائے تاکہ زمیندار حضرات کو زیادہ منافع ملے اور اسکی پیداوار میں اضافہ ہوسکے۔اور اس طرح پاکستان کے زرِمبادلہ میں بھی اضافہ ہوسکے گا۔

### پاکستان سے آم کی برآمد

| سال | مقدار(ٹنوں میں) | برآمد(ہزار روپے) |
|---|---|---|
| 2000-01 | 53.44 | 990845 |
| 2001-02 | 47.54 | 861087 |
| 2002-03 | 24.87 | 520136 |
| 2003-04 | 77.47 | 1348844 |
| 2004-05 | 48.81 | 945513 |

وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان اسلام آباد

## پاکستان سے آم کی برآمد

درج ذیل گوشوارے میں منڈیوں میں آم کی برآمدگی تفصیل ظاہر کی گئی ہے۔

سال (2004-2005)

| نمبر شمار | ملک | مقدار (ٹن) | مالیت (ہزار روپے) | اوسط برآمدگی قیمت (روپیہ فی کلو) |
|---|---|---|---|---|
| 1 | سعودی عرب | 9154 | 204671 | 22.40 |
| 2 | دبئی | 8742 | 155079 | 17.70 |
| 3 | متحدہ عرب امارات | 7998 | 161955 | 20.20 |
| 4 | عمان | 7524 | 101988 | 13.60 |
| 5 | برطانیہ | 7513 | 165916 | 22.10 |
| 6 | فرانس | 1142 | 22628 | 19.80 |
| 7 | کویت | 1133 | 19283 | 17.00 |
| 8 | افغانستان | 935 | 60000 | 64.10 |
| 9 | جرمنی | 843 | 22468 | 26.60 |
| 10 | بحرین | 533 | 10607 | 19.90 |

وفاقی ادارہ شماریات حکومتِ پاکستان

# آم کا مارکیٹنگ چینل